تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February,17, 2023

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'وارازاے فیلیئر آف ڈپلومیسی' ماڈل یونائیٹڈ نیشن، دوہزار تیئس ۔کا انعقاد

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طلبا نے گیارہ اور بارہ فروری دوہزار تیئس کو دوروزہ بین الاقوامی ماڈل دوہزار تیئس منعقد کیا۔ بطور مندوبین کے مختلف اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلبا کے پاس بہترین موقع تھا کہ وہ اپنے انداز اور اپنے طریقے کے فن کو بروئے کار لاسکیں۔

شعبہ معاشیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے یونیورسٹی پلیسمنٹ سیل (یو پی سی) کے اشتراک سے ایم یو این کانفرنس منعقد کی گئی ۔جامعہ کے ترانے سے ایم یو این کا آغاز ہوا۔صدر شعبہ معاشیات، پروفیسر اشرف علیان، یو پی سی ڈائریکٹر پروفیسر راحیلہ فاروقی، ڈپٹی ڈائریکٹر پروفیسر صبا خان ڈپٹی ڈائریکٹر پروفیسر مونس شکیل اور فیکلٹی انچارج ڈاکٹر وسیم اکرم اور ڈاکٹر آس محمد نے افتتاحی اجلاس میں شرکت کی۔

فری لانسر بلاگر، پیادہ فوج کے سپاہی اور آٹھ سو پچاس سے زیادہ شائع شدہ مقالات اور اقوام متحدہ کے قیام امن کے مشن میں آٹھ سال کا تجربہ رکھنے والے کرنل علی احمد پروگرام میں شریک ہوکر شرکائے پروگرام کے دل و دماغ کو اپنے گراں قدر اور بصیرت افروز افکار و خیالات سے منور کیا۔کرنل علی نے ایم یو این کی اہمیت و معنویت کو اس طور پر سمجھایا کہ وہ سفارت، بین الاقوامی تعلقات اور اقوام متحدہ سے روشناس ہوسکیں۔

مختلف شعبہ جات کے طلبا نے سیکریٹریٹ تشکیل دی۔ گورو چکرورتی، ڈائریکٹر جنرل، عبداللہ آفتاب سیکریٹری جنرل اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ایم یو این دوہزار تیئس کی صدر عنبر اس سیکریٹریٹ کے اراکین تھے۔

پروگرام میں یو این ایس سی (یونائٹیٹ نیشنس سیکوریٹی کونسل) این ایس سی (نیشنل سیکوریٹی کونسل) یو این جی اے (یونائیٹیڈ نیشنس جنرل اسمبلی) یو این ایچ آر سی (یونائیٹڈ نیشن ہیومن رائٹس کمیشن) اے آئی پی پی

ایم (آل انڈیا پولیٹکل پارٹی میٹ) اورآئی پی (انٹرنیشنل پریس) سے متعلق کمیٹیاں تھیں۔ہندوستان کے تناظر میں جی ٹوینٹی کی صدارت کو دیکھتے ہوئے جی ٹوینٹی پر ایک خصوصی کمیٹی بھی آرگنائز کی گئی۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے دوروزہ ایم یو این نے قومی اور بین الاقوامی موضوعات ومسائل کا احاطہ کیا۔ان مسائل میں ہندچین سرحد کے سنگین معاملے سمیت طلبا کی سیاست میں میڈیا اوراثر کے بڑھتے رول اوراے آئی (مصنوعی ذہانت) کی ترقی سے درپیش خطرات اور چیلنجیز،فوجوں میں زبردستی ڈالے گئے بچوں کے حقوق کے تحفظ،بحران سے نمٹنے اور خطرات کو کم سے کم کرنے کی تیاری اور قدرتی آفات وغیرہ میں ملکوں کی بازآبادکاری کے لیے متحدہ کاروائی کی تشکیل وغیرہ شامل ہیں۔

صدرشعبہ معاشیات،جامعہ ملیہ اسلامیہ،پروفیسر اشرف علیان نے اختتامیہ پروگرام میں منتظمہ کمیٹی قابل ستائش کوششوں کی تعریف کی۔انھوں نے پروفیسر نجمہ اختر،شیخ الجامعہ،جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروفیسر ناظم حسین الجعفری،مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ کو پروگرام کے حسن وخوبی سے انعقاد میں ان کی طرف سے حاصل جملہ ضروری اوربیش قیمت تعاون کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔اخیر میں مہمان خصوصی جناب کرنل علی احمد نے اقوام متحدہ کا چارٹراور ہندوستانی آئین کا ابتدائیہ پڑھا اور پروگرام میں موجود سبھی سے ان کو ان کی اصلی روح کے ساتھ اپنانے اور پیروی کرنے کے لیے کہا۔

شعبہ معاشیات،جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ڈاکٹر وسیم اکرم کے اظہار تشکر کے ساتھ پروگرام اختتام پزیر ہوا۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی